# Mark Scheme

# Summer 2008

**GCE**

# GCE Urdu (6826/01)

A PEARSON COMPANY

Edexcel Limited. Registered in England and Wales No. 4496750
Registered Office: One90 High Holborn, London WC1V 7BH

# GCE URDU Mark Scheme Unit 6a 2008

اقتباس 1: مندرجہ ذیل سے ملتے جلتے جواب:

(الف) بچپن سے پہاڑوں پر چڑھنے کا شوق تھا۔ (1 مارک)

(ب) رجب کھیتی باڑی کرے، مویشیوں کی تجارت کرے یا تاجر بنے، ان کا اکلوتا بیٹا تھا۔ (2 مارکس)

(ج) مزدوری نہیں کرنا چاہتا تھا یا پڑھنا لکھنا چاہتا تھا یا آبائی پیشے سے بچنے کے لئے۔ گھر والوں کے کہنے پر۔ (2 مارکس)

(د) کسان ہونے کے ناطے محنت کا عادی تھا، موسم کی تبدیلی برداشت کر سکتا تھا۔ (2 مارکس)

(ہ) اس کا شوق یا اس کی لگن دیکھ کر۔ (1 مارک)

(و) پانچ پہاڑ کی چوٹیوں کو سر کرنے کے لئے۔ (1 مارک)

(ز) تعلیم اور کوہ پیائی یا پہاڑوں پر چڑھنے کی تربیت۔ (2 مارکس)

(ح) اچھے پیسے ملتے ہیں، مختلف ملکوں کے لوگوں سے ملنا، صحت اچھی رہتی ہے (3 مارکس)

(ط) کام میں مہارت یا کام کو سمجھنا۔ (1 مارک)

اقتباس نمبر 2:

According to the marking grid published with the Edexcel's specification for GCE

(20 مارکس)

**Total 35 marks**

# GCE Urdu Unit 6a 2008 Tape transcript

اقتباس نمبر ۱ :

رجب شمالی پاکستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اسے بچپن سے ہی پہاڑوں پر چڑھنے کا شوق تھا اور اسی لگن اور محنت کی وجہ سے آج وہ ایک مشہور کوہ پیما ہے۔ اس کے والد کا آبائی پیشہ کھیتی باڑی تھا اور وہ مویشیوں کے بڑے تاجر تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ رجب ان دونوں کاموں میں ان کا ہاتھ بٹائے۔ اور اکلوتا بیٹا ہونے کے ناطے ان کی جگہ سنبھالے۔ لیکن رجب اپنی شناخت ایک پڑھے لکھے کوہ پیما کی حیثیت سے کرانا چاہتا تھا۔ اسی وجہ سے اس نے فوج میں ملازمت بھی کی مگر گھر والے اسے بہلا پھسلا کر واپس لے آئے اور کھیتوں پر کام میں لگا دیا۔

رجب اپنے ماں باپ سے چھپ چھپ کر دوسرے کوہ پیماؤں کا سامان لاد کر پہاڑوں کی چوٹیوں تک پہنچاتا رہا۔ اپنے آبائی پیشے کی وجہ سے اس کے لئے مشقت کرنا اور آب و ہوا کی تبدیلی کو برداشت کرنا کوئی مشکل کام نہ تھا۔ اس کا یہ شوق اور جذبہ دیکھ کر گھر والوں کو بھی ہتھیار ڈالنے پڑے۔ رجب نے اب تک پاکستان کی پانچ مشہور پہاڑ کی چوٹیوں کو سر کیا ہے اور کئی انعامات جیتے ہیں۔

آج کل رجب اپنے گاؤں کے نوجوانوں کو تعلیم کے علاوہ کوہ پیمائی کی تربیت بھی دیتا ہے وہ یہ نہیں چاہتا کہ یہ نوجوان تعلیم چھوڑ کر صرف اپنی جسمانی مشقت کے بل بوتے پر کام کریں۔

رجب کا کہنا ہے کہ کوہ پیمائی مشکل ترین اور جان جوکھوں میں ڈالنے والا پیشہ ہے لیکن اس کے فائدے بھی بے شمار ہیں۔ اچھی خاصی آمدنی کے علاوہ انسان کو مختلف ممالک کے لوگوں کے ساتھ کام کرنے کے مواقع ملتے ہیں اور کوہ پیما، عام لوگوں کے مقابلے میں زیادہ صحت مند ہوتے ہیں کسی بھی کام میں مہارت حاصل کرنا آسان نہیں، اس کے لئے محنت اور لگن کی ضرورت ہوتی ہے۔

اقتباس 2 :

ہمارا گاؤں شمالی پاکستان کے پہاڑوں کے دامن میں ہے۔ یہاں تک پہنچنے کے لئے کوئی ہموار راستہ نہیں ہے۔ پھر بھی ہر سال دنیا کے مختلف ملکوں سے کوہ پیمائی کے ماہر اور پہاڑوں پر شوقیہ چڑھنے والے لوگ کسی نہ کسی طرح یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ وہ گاؤں کی نزدیک ترین سڑک تک تو بس یا ٹیکسی میں سفر کرتے ہیں۔ اس کے بعد کے میلوں پھیلے ہوئے ناہموار راستے پر پیدل چلتے ہیں بعض دفعہ انہیں گاؤں پہنچنے میں پورا دن لگ جاتا ہے۔ صرف اس امید پر کہ ہمارے گاؤں سے انہیں مزدور مل جائینگے۔

ہمارے گاؤں کے زیادہ تر نوجوان ان پڑھ ہیں اور وہ پیسے ملنے کے لالچ میں پڑھائی پر مزدوری کو فوقیت دیتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ یہ پیشہ بہت مشکل اور خطرناک ہے۔ بعض اوقات مزدوروں پر بہت زیادہ سامان لاد دیا جاتا ہے۔ چڑھائی کے دوران کبھی کبھی وہ اتنے وزن کے ساتھ اپنا توازن قائم نہیں رکھ پاتے اور گر کر زخمی ہو جاتے ہیں۔ کچھ خطرناک حادثوں میں انہیں اپنی جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔

اگر ہمارے گاؤں کے نوجوان مزدوری کی رقم میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہیں تو سیاح دوسرے گاؤں کا رخ کر لیتے ہیں۔

ان حالات کو سنوارنے کے لئے ہماری حکومت مثبت اقدامات اٹھا سکتی ہے۔ سب سے پہلے تو شہر سے ہمارے گاؤں تک پکی سڑک بنائی جائے تا کہ زیادہ سے زیادہ سیاح یہاں پہنچ سکیں۔ اور جو نوجوان تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ آسانی سے شہر آجا سکیں۔ دوسرے مزدوری کے پیسے بڑھائے جائیں اور ساتھ ہی پہاڑوں تک لے جانے والے سامان کے وزن کو بھی کم کیا جائے۔